

دادا کے چچا کے پوتے سے نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا میرے ابو کے چھوٹے دادا (یعنی میرے دادا کے چچا) کے پوتے سے میرا نکاح ہو سکتا ہے؟ اور کیا اس میں کوئی نسب کا مسئلہ ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی اور ممانعت کی وجہ نہ ہو تو آپ کا آپ کے دادا کے چچا کے پوتے سے نکاح ہو سکتا ہے کہ یہاں نسب کی وجہ سے حرمت نہیں ہے۔

تفصیل اس میں یہ ہے کہ:

اپنے دادا کے چچا کا پوتا، اپنے والد کے دادا کا پڑپوتا بنتا ہے اور والد کا دادا اصل بعید ہے اور اس کا پڑپوتا، فرع بعید ہے، اور اصل بعید کی فرع بعید، جبکہ وہ اپنی اصل قریب کی نوع نہ ہو تو اس کے ساتھ نکاح حلال ہوتا ہے۔

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”جزئیت کے بارے میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اپنی فرع اور اپنی اصل کتنی بعید ہو مطلقاً حرام ہے، اور اپنی اصل قریب کی فرع اگرچہ بعید ہو حرام ہے، اور اپنی اصل بعید کی فرع بعید حلال، اپنی فرع جیسے بیٹی پوتی نواسی کتنی ہی دور ہو اور اصل ماں دادی نانی کتنی ہی بلند ہو اور اصل قریب کی فرع یعنی اپنی ماں اور باپ کی اولاد یا اولاد کی اولاد کتنی ہی بعید ہو اور اصل بعید کی فرع قریب جیسے اپنے دادا، پردادا، نانا، دادی، پر دادی، نانی، پر نانی کی بیٹیاں یہ سب حرام ہیں، اور اصل بعید کی فرع بعید جیسے انہی اشخاص مذکورہ آخر کی پوتیاں نواسیاں جو اپنی اصل قریب کی نوع نہ ہوں حلال ہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 11، صفحہ 516، 517، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4067



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net